سوال

(290) قبر پر سبز شاخ یا سبز ٹہنی نصب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر سبز شاخ یا سبز ٹہنی نصب کرنی جائز ہے یا نہیں ؟ اگر جائز ہے تو اس سے مردہ کو کیا فائدہ پہنچتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے صحاح ستہ میں ، اورابوامامہ اورابو بکروانس رضی اللہ عنہما سے طبرانی اورمسنداحمد میں ، اورابن عمر ویعلی بن سبابہ سے مسنداحمد میں ، اور ابوہریرہ سے مسنداحمد و صحیح ابن حبان میں ، اورعائشہ رضی اللہ عنہا سے طبرانی میں مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے دوقبروں پر کھجور کی دو تر ٹہنیاں رکھتے ہوئے فرمایا : ''لعلہ ان یخفف منہما مالم ییبسا ، وما دامتا رطبتین ،، یعنی : ''جب تک یہ ٹہنیاں تر رہیں گی عذاب میں تخفیف رہے گی ،، ۔ ان احادیث سے قبر پر صرف کھجور کی تازہ سبز ٹہنی رکھنے کا ثبوت ہوتا ہے ، لیکن بظاہر یہ آپ ﷺ کے ساتھ مخصوص ہے کیوں کہ عذاب میں تخفیف آپ ﷺ کی دعااور سفارش سے ہوتی تھی ، اوراس تخفیف کی مدت کی تعیین ٹہنیوں کی تری باقی رہنے کی مدت سے کی گئی تھی ۔ چنانچہ اواخر صحیح مسلم میں حضرت جابر کی مطول حدیث میں ہے : '«إِنِّي مَرَرْتُ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ، فَأَحْبَبْتُ، بِشَفَاعَتِي، أَنْ يُرَفَّهَ عَنْهُمَا، مَا دَامَ الْغُصْنَانِ رَطْبَيْنِ ،، حضرت جابر کی حدیث میں اگرچہ دوسرا واقعہ مذکور ہے جو سفر میں پش آیا تھا ، لیکن ان کے علاوہ دوسرے صحابیوں کی حدیثوں کے مطلق واقعہ کو بھی حضرت جابر کی حدیث کی روشنی میں شفاعت ودعا ہی پر محمول کرنا قرین قیاس اورراجح ہے ۔ اسی لیے امام خطابی فرماتے ہیں : ''ہو محمول علی أنہ دعا لہما بالتخفیف مدة بقاء النداوة ، لاأن الجریدة معنی یخصہ ، ولاأن فی الرطب معنی لیس فی الیابس ،، پس تخفیف کا اصل سبب آپ ﷺ کی دعا اور سفارش تھی ، کھجور کی شاخ یا اس کی تری تخفیف عذاب کا سبب نہیں تھی ، اس لیے اب قبر پر کھجور کی یا کسی اوردرخت کی تازہ شاخ رکھنی یا نصب کرنی فضول اور بیکار چیز ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1 ۔ کتاب الجنائز

محدث فتویٰ